



ترجمہ القرآن



ترجمہ القرآن

عدل و انصاف کی فضیلت

فاروق العزیز رضی اللہ عنہ
رضی اللہ عنہما

عن ابی ہریرۃ عن السنبلی صلی اللہ علیہ وسلم قال سبعة یظلہم اللہ فی ظلہ یوم لا ظل الا ظلہ الامام العادل و شاب نشأ فی عبادۃ ربہ و رجل قلبہ معلق فی المساجد و رجلاً تحابا فی اللہ اجتمعا علیہ و تفرقا علیہ و رجل طلبتہ امرأۃ ذات منصب و جمال فقال انی اخاف اللہ و رجل تصدق اخفی حتی لا تعلم شمالہ ما تنفق یمینہ و رجل ذکر اللہ خالیاً ففاضت عیناہ . (بخاری مع فتح الباری ج ۲ ص ۱۸۲ کتاب الاذان باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلوۃ و فضل المساجد)

ترجمہ :- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سات (قسم کے) آدمی ایسے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ اس دن کہ جب اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا اپنے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا۔
۴۱ امام عادل (عدل کرنے والا حکمران)
۴۲ اور وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں جوان ہوا (یعنی جوانی میں بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کی)
۴۳ اور وہ آدمی جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے۔
۴۴ اور وہ دو آدمی جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے آپس میں محبت کی۔ اسی بات پر لکھتے ہوئے اور اس کی وجہ سے ہی جدا ہوئے۔ (یعنی ناراض ہوئے)
۴۵ اور وہ آدمی جس کو جس و جمال اور منصب والی عورت نے (برائی کی) دعوت دی تو اس نے کہا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔
۴۶ اور وہ آدمی کہ جس نے اتنا خفیہ صدقہ کیا کہ اسکے ہاتھ کو پتہ نہ چلا کہ اسکے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔
۴۷ اور وہ آدمی جس نے اکیلے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا تو اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ لگے۔

برادران اسلام! یہ حدیث اپنے مفہوم میں بڑی واضح ہے مگر میں اس وقت فقط امام عادل (عدل و انصاف کرنے والا حکمران) کے حوالے سے صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ عدل و انصاف کرنا تو ہر مسلمان کیلئے فرض ہے اگر وہ انصاف (کسی بھی معاملہ میں خواہ دینی ہو یا دنیاوی) انفرادی ہو یا اجتماعی ذاتی ہو یا کسی دوسرے کے متعلقہ نہیں کرے گا تو عند اللہ مجرم ہوگا مگر عدل و انصاف کرنے والے حکمران بادشاہ صدر و وزیر اعظم کیلئے ہادی کائنات ﷺ نے یہ خصوصی فضیلت کیوں بیان فرمائی؟ کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن اپنے سائے میں جگہ عطا فرمائیں گے۔ اسلئے کہ حکمرانوں سے ناانصافی کا زیادہ خدشہ ہوتا ہے کیونکہ ان کے پاس اختیار بھی ہوتا ہے اور اقتدار بھی تو رسول اللہ ﷺ نے حکمرانوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ آپ بہت زیادہ احتیاط کریں اور عدل و انصاف کا اہتمام کریں یہ سوچیں کہ اس نے کون سا ہمیں دوٹ دیا ہے یا یہ تو میری مخالف پارٹی کا ہے اور آپ اس کی حق تلفی کریں یا اس پر کوئی اور ظلم و زیادتی کریں۔ اگر آپ باوجود طاقت و اختیار ہونے کے اپنے جذبات پر قابو رکھ کر مخالفین اور معاونین دونوں سے بلا تفریق انصاف کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں یہ عظمت عطا فرمائے گا کہ سخت گرمی میں تمہیں اپنے سائے میں جگہ دے دے اور اگر تم نے اقتدار کے نشے میں ناانصافی کی تو تمہارے لئے ظاہر ہے سزا بھی بڑی سخت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہر حکمران کو عدل و انصاف کرنے کی توفیق فرمائے۔ خواہ وہ حکمران ملک، صوبے، محلے، اپنے گھر یا اپنی ذات پر ہی کیوں نہ ہو۔ آمین یا رب العالمین

عدل و انصاف

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم . بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا ایہا الذین امنوا کونوا قوامین للہ شہداء بالقسط و لا یجر منکم شأن قوم علی ان لا تعدلوا . عدلوا ہوا قرب للتعوی و اتقوا اللہ ان اللہ خبیر بما تعملون . (المائدہ)

ترجمہ :- اے ایمان والو! ہوا چاہو قائم رہنے والے اللہ تعالیٰ کے لئے گواہ انصاف کیساتھ اور تمہیں کسی قوم کی مخالفت ناانصافی پر نہ بھارے۔ انصاف کرو یہی (بات) تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے خبردار ہے۔

برادران اسلام! عدل و انصاف اصلاح معاشرہ کا ایک اہم ذریعہ دستوں ہے۔ ہمیشہ وہی تو ہیں افراد اور معاشرہ ٹوٹ پھوٹ اور انحطاط سے بچتے ہیں جو عدل و انصاف کے سنہری اصول کو اپناتے ہیں اور جو لوگ ناانصافی اور ظلم و تعدی کو رواج دیتے ہیں یا اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں وہ کبھی بھی بہتر نتائج نہیں دیکھ سکتے۔ ہمارے سامنے معاشرے میں کتنے ایسے حادثات و واقعات ہیں کہ جن کے وقوع پذیر کا سبب ہی ناانصافی ہے۔ کئی علاقائی و لسانی گروہ اسی کے نتیجے میں معرض وجود میں آئے جن کے سبب وطن عزیز کی سالمیت سوالیہ نشان بنی ہوئی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے عدل و انصاف کا حکم فرماتے ہوئے اس خطرناک دروازے کی نشاندہی کرتے ہوئے اس کو بند کر دیا ہے کہ کسی قوم فرد پارٹی یا گروہ اور جماعت کی وجہ سے عدل و انصاف کا دامن نہ چھوڑ دینا کہ کہیں آپ کی اس ناانصافی کو کیش کروا کر وہ گروہ یا فرد پہلے سے زیادہ مضبوط نہ ہو جائے یا تم صرف کسی کی مخالفت کی وجہ سے ہدایت سے دور اور کسی گناہ کے مرتکب نہ ہو جاؤ۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ اس وقت ہمارے ملک میں جو سیاسی فضائی ہوئی ہے اس کے پس منظر پر بھی اگر ہم نظر دوڑائیں تو یہی ناانصافی اور وعدہ خلافی کا سبب نظر آتا ہے۔

اور پھر اس وقت بھی کئیوں والے رسوا ہو گئے اور کئی بے نام نامور بن گئے۔ اب جو خوفناک صورتحال بنی ہوئی ہے اس نے ہر محبت وطن پاکستانی کو حیران کیا بلکہ پریشان کر رکھا ہے کہ نہ جانے:

انجام گلستان کیا ہوگا؟

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم سب اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اپنی اتنا ضد ہمت کو چھوڑ کر فقط کسی فرد یا پارٹی کی مخالفت میں کوئی ایسا فیصلہ نہ کر بیٹھیں جو کئی سالیت اور ملک و قوم کے مفاد کے منافی ہو بلکہ انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنی سب مخالفتیں، خصمیتیں چھوڑ کر اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر فیصلہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق فرمائے۔ آمین سم آمین